

39742- اگر کوئی روزوں میں بغیر کسی عذر کے تاخیر کرے تو کیا قنء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آئے گا

سوال

میں نوجوان لڑکی ہوں کچھ برسوں سے میں رمضان کے روزے بغیر کسی عذر کے قنء میں رکھ نہیں سکی، تو کیا میرے لیے روزوں کی قنء ہی کافی ہے یا روزے اور کفارہ دونوں اور اگر کفارہ بھی ادا کرنا ہوگا تو اس کی مقدار کتنی ہے؟

پسندیدہ جواب

جس انسان پر بھی رمضان المبارک کے روزوں کی قنء ہو اس کے لیے بغیر کسی عذر کے دوسرا رمضان شروع ہونے تک قنء میں تاخیر کرنی جائز نہیں، اگر وہ ایسا کرتا ہے تو گنہگار ہوگا۔

اور اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا اس تاخیر کی بنا پر اس کے ذمہ قنء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آتا ہے کہ نہیں

سوال کرنے والی بہن کو نصیحت ہے کہ وہ اس کے ذمہ جتنے ایام کے بھی روزے ہوں ان کی قنء پہلے پہلے ادا کر لیا کرے تاکہ اس کے ذمہ عبادت اکٹھی نہ ہو جائیں، اور اس کا ذمہ مشغول ہو جائے اور اس طرح اس کی قنء کرنی مشکل ہو جائے۔

اور اس مسئلہ میں کفارہ کے متعلق علماء کرام کا اختلاف سوال نمبر (26865) اور (21710) کے جوابات میں بیان ہو چکا ہے اس کا مطالعہ کریں۔

آپ ان دو سوالوں کے جوابات سے یہ جان لیں گی کہ راجح قول کے مطابق آپ پر قنء کے ساتھ کفارہ لازم نہیں ہوتا، بلکہ آپ اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ ضرور کریں، اور یہ عزم کریں آئندہ اس طرح کا کام نہیں ہوگا، اور اگر آپ قنء کرنے کے ساتھ ساتھ احتیاطاً کفارہ بھی ادا کر دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، کفارہ کی مقدار ایام قنء کے ہر یوم کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (43268) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔